إن الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعاً لست منهم في شيء

بافضال ایزد متعال خالق ذوالجلال نسخه

کتاب [illegible] سنه ۱۲۸ [illegible]

[illegible] الاشتباه

کشف [illegible]

بشهر [illegible] بفضل و کمال [illegible] دو اقبال

در مطبع [illegible] شیخ [illegible] طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنزَلتَ وَاتَّبَعنَا الرَّسُولَ فَاکتُبنَا مَعَ الشَّاہِدِینَ بعدہ مخفی نرہے کہ جب ملت
اسلام مین بمفاد قول مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستفترق امتی علی ثلث وسبعین فرقۃ
کلھم فی النار الا واحدۃ الحدیث اخرجہ احمد والترمذی وابو داود والحاکم بہتر فرقے ضالہ
زائغہ قرنا بعد قرنٍ جنکی تفصیل کتب عقائد کلامیہ مین مبسوط ہی پیدا ہوئے تو اوسوقت بحکم
استثنائی مذکور اور مصداق ہم الذین ہم علی ما انا علیہ واصحابی وفی روایۃ الا وہی الجماعۃ
گروہ اہل سنت فرقہ ناجیہ ٹھہرا اور موسوم بجماعت ہوا اور دین مرضی حق نے انکے طریقے
مین انحصار پایا اور سائر فرق اہل باطل مبتدع کہلائے وماذا بعد الحق الا الضلال چنانچہ عہد
نبوی سے اتک طبقۃ بعد طبقۃ جب کسی فرقہ ضالہ نے سر اوٹھایا اور زبان کھولی تو حجت
فرقہ ناجیہ نے جواب یا جواب ایکا بزبان تیغ وسنان سے دیا یہانتک کہ
بحکم لن تزال طائفۃ من امتی علی الحق منصورین لا یضرہم من خالفہم حتی یاتی امر اللہ عز
وجل اخرجہ ابن ماجہ وغیرہ یہ ہمیشہ غالب ومنصور رہے اور رہینگے اور وہ بحکم نقذف بالحق

وجہ اختصار جواب

مناقض بدون سندِ مسلّم خصم ناممکن ہی اور اگر یہہ بات میسر ہو سکے تو زینہار تضییع وقت نکرین کہ کوہ
کندن وکاہ برآوردن ہے ہمنے اس رسالہ مین طریقۂ اختصار کو اسی نظر سے اختیار کیا ہی کہ بعد امتحان
جواب کے بصورت صواب ہم بہی ردّ جواب الجواب بسط لائق وتفصیل فائق کرینگے اور ایک عالم کو واسطے
تماشائی عید غدیر کے مہمان کلبۂ احزان فرماوینگے بشرطیکہ آپ خود متصدی جواب ہون نہ مکلف
ہر شیخ وشاب چنانچہ ہمنے اس کتاب کو ایک مہینے مین مسودہ کیا ہے تم دو مہینے بلکہ تین چار مہینے مین
جواب لکھو اور بصورت توقف انطباع نسخۂ قلمی عنایت فرماؤ یہان تک کہ اگر مطلب ومدعا کسی عبارت
کتاب شیعہ وسنی کا ذہن عالی مین نہ آوے تو اوسکو بہی برطبق عادت مستمرہ کسی سے دریافت کرلو ہمکو
موقع اعتراض وطعن و ردّ مین صرف کرو کہ اہل حق کو ہر طرح غرض اصلی احقاق حق سے ہی نہ جق جق
وبق بق سے لیہلک من ہلک عن بینۃ ویحیی من حی عن بینۃ ع تا یار کرا خواہد ومیلش بکہ باشد
ہمکو دینے کتاب کے لکہنے جواب مین مثل بعض احباب شتر باب کے ہرگز بخل نہین کیونکہ تقیہ وکذب دونو
مذہب اہل سنت مین حرام ہین اور فریب ومسازی علی طرف الثمام ہے ستم بجان بداندیش
میتوان کردن ٭ خجل ز راستی خویش میتوان کردن ٭ ہذا وقد سمیت ہذہ الرسالۃ بکشف الالتباس
عن وسوسۃ الخناس الملقبۃ بمیزان العدل فی رد ہفوات ابی الفضل واللہ ولی التوفیق و
بیدہ ازمۃ الجمع والتفریق ٭ قولہ الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وما کنا لنہتدی لولا ان ہدانا اللہ جواب
یہ آیۂ کریمہ قرآن مجید مین زبان اہل جنت سے حکایۃً منقول ہی اور سباق اسکا یہہ ہی ونزعنا ما فی
صدورہم من غل تجری من تحتہم الانہار وقالوا الحمد للہ الذی ہدانا لہذا الخ سو مصداق اسکے اہل سنت
ہین نہ رافضی کیونکہ شیعہ اہل کینہ ہین نہ صاف سینہ راکب سفینہ پس لفظ ہذا اور لفظ ہدانا اللہ سے
دین رفض کو قصد کرنا اور اوسکو ہدایت من جانب اللہ سمجھنا خلاف سیاق وسباق کریمہ مبینہ ہی اسلئے
کہ ختم اس حکایۃ کا یون ہی فاذن مؤذن بینہم ان لعنۃ اللہ علی الظالمین الذین یصدون عن سبیل اللہ
ویبغونہا عوجا اور ظالم وصاد سبیل ومبتغی عوج ہونا امامیہ کا ظاہر ہی بناءً علی ہذا اس جگہہ
ہدانا کو از قبیل فاہدوہم الی صراط الجحیم سمجھنا چاہیے کیونکہ ایراد کریمۂ مذکورہ کا بدایت رسالہ ہذا مین